اِنَّ الفضل بیدِ اللہ — عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

الفضل

THE DAILY ALFAZL QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی — قادیان دارالامان — ٹیلیفون نمبر ۹۱

جلد ۲۸ | ۹ محرم ۱۳۵۹ھ | ۱۸ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش | ۱۸ فروری ۱۹۴۰ء | نمبر ۳۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش۔ کراچی سے ملک صلاح الدین صاحب ایم اے پرائیویٹ سکرٹری بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ معہ اہل بیت بخیر و عافیت ہیں۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہٖ تعالےٰ اچھی ہے:۔

خاندان حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ میں خیریت ہے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کے درد نقرس میں آج قدرے افاقہ ہے۔ احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں:۔

گاندھی جی کے اصُولِ اہنسا کے خلاف پنڈت مالویہ کی آواز

گاندھی جی اس وقت دُنیا میں جس اصل کو نافذ ہوتا دیکھنے کے لئے اس قدر بے تاب و بے قرار ہیں۔ اور جسے دُنیا کی مشکلات کا واحد علاج یقین کرتے ہیں۔ وُہ عدم تشدد ہے آپ کا دعوٰے ہے۔ کہ دُنیا میں زبردست زیر دستوں پر جو مظالم روا رکھتے۔ اور ان کے ساتھ شدید ناانصافیاں کرتے ہیں ان کا مقابلہ زیر دستوں کو عدم تشدد کے حربہ کے ساتھ کرنا چاہیئے۔

ہندو قوم بظاہر ان کی متبع اور ہم خیال ہے۔ لیکن ہم نے کئی بار کہا ہے۔ کہ ہم حالات سے یہ قیاس کرنے پر مجبور ہیں۔ کہ اس اصل پر محض اس لئے زور دیا جا رہا ہے۔ کہ مسلمانوں کے اندر جو تھوڑی بہت فوجی سپرٹ باقی رہ گئی ہے۔ اس کا خاتمہ کر دیا جائے۔ اور ان کو بھی ہندوؤں کی مانند غیر سپاہی قوم بنا دیا جائے ورنہ عملی زندگی میں یہ اصل کوئی قیمت نہیں رکھتا۔ اور نہ ہی ہندو قوم نہ دِل سے اسے درست سمجھتی ہے۔ چنانچہ حال میں ایک ایسا واقعہ ہوا ہے جس سے ہمارے اس خیال کی تصدیق ہوتی ہے:۔

۷۔۸۔۹ فروری کو ماگھ میلہ کی تقریب پر الہ آباد میں آل انڈیا سناتن دھرم مہا سبھا کانفرنس منعقد ہُوئی۔ جس میں پنڈت مدن موہن مالویہ صاحب نے ایک تقریر کی۔ ملاپ ۱۲۔ فروری کا بیان ہے۔ کہ آپ نے "ہندوؤں کی حالت پر افسوس ظاہر کیا۔ اور ملک کے مختلف مقامات پر ہونے والے فسادات کا حوالہ دیتے ہُوئے کہا۔ کہ ان میں زیادہ تر نقصان ہندوؤں کا ہوتا"۔

اس ضمن میں آپ نے ہندوؤں کو "مضبوط" ہونے کی تلقین کی۔ اور کہا۔ کہ:۔

"شری گورو گوبند سنگھ نے جن لوگوں کو اپنی فوج میں لیا۔ وُہ عام ہندو ہی تھے۔ مگر گورو جی نے ان لوگوں میں وُہ فوجی سپرٹ پھونک دی۔ کہ وُہ نامور سپاہی بن گئے ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ہماری قوم میں وہی سپرٹ پھر بھر دی جائے"۔

اس نصیحت کے بعد آپ نے کہا۔ کہ:۔

"جہاں تک اہنسا کا تعلق ہے۔ میں عدم تشدد کے عظیم الشان انسانیت پر مبنی اصول کا ایک معمولی پجاری ہُوں۔ پرماتما کی کسی معصوم مخلوق کو ضرر پہونچانا میرے نزدیک گناہ ہے لیکن اہنسا کی بھی کچھ حدیں ہیں۔ جنہیں بہت قدیم زمانہ سے تسلیم کیا جا چکا ہے۔ منو نے لکھا ہے۔ کہ کسی بھی معصوم مخلوق کو ایذا نہ دی جائے لیکن ان جابروں سے جو جان و مال پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ لوگوں کے گھر جلاتے ہیں اور عورتوں کی عصمت پر ڈاکہ ڈالتے ہیں۔ اپنی جان بچانے کے لئے ان لوگوں کی جان لینا جائز ہے"۔

مالوی جی نے جو کچھ کہا۔ بجا اور درست ہے۔ اور یہی وُہ تعلیم ہے۔ جسے اسلام نے دُنیا کے سامنے پیش کیا۔ طاقت رکھتے ہُوئے کمزور پر ظلم سے محترز رہنا تو ایک ایسا فعل ہے۔ جو سمجھ میں آسکتا ہے۔ لیکن حملہ آور کے مقابلہ میں ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو جانا اور اپنی عزت و عصمت کو جیتے جی خطرات میں ڈال دینا ایسا عدم تشدد ہے۔ جسے فطرت قبول کرنے سے قاصر ہے۔ اور یہ ایک ایسا اصل ہے۔ جس سے بداطوار لوگوں کے حوصلے بڑھ جاتے ہیں اسلام ہمیں یہی سکھاتا ہے۔ کہ کسی پر ظلم و زیادتی نہ کرو۔ کسی کمزور سے ناجائز فائدہ نہ اٹھاؤ امن کو بہت قیمتی چیز سمجھو اور بدامنی و فساد سے مجتنب رہو لیکن یہ نہیں۔ کہ ظالم کا ہاتھ بھی نہ روکو۔

پنڈت جی کی اس تقریر سے مسلمانوں کو بالخصوص سبق حاصل کرنا چاہیئے۔ جس صورت میں کہ گاندھی جی کی زندگی میں ہی ان کے فلسفۂ عدم تشدد کی یہ تشریح بڑے بڑے مقتدر ہندو لیڈر کر رہے ہیں۔ اور وہ اس قسم کے ناقابل عمل عقیدہ کے خطرات سے اپنی قوم کو محفوظ رکھنے کے لئے میدان عمل میں آچکے ہیں۔ تو مسلمانوں کو اس کے بداثرات سے بچانے کے لئے ان کے لیڈروں کو جو کوشش کرنی چاہیئے۔ وُہ بآسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے:۔

مگر افسوس کہ بعض مسلم زعماء کو یہ خطرات ابھی نظر نہیں آتے۔ اور وُہ مسلم نوجوانوں کے قلوب میں ان خیالات کو نشو و نما دینے میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالےٰ رحم کرے:۔

مقامی کارکنان جماعت ہائے احمدیہ پنجاب کیلئے ضروری اعلان

الیکشن پنجاب اسمبلی ۱۹۴۱ء کے لئے ابھی تیاری شروع کر دی جائے

جو کام وقت پر نہیں کیا جاتا۔ اسکے لئے آخری گھڑی میں جو کوشش اور دوڑ دھوپ کی جاتی ہے۔ وہ بالعموم رائیگاں جاتی ہے۔ اور بہتر نتائج کی توقع رکھنا تو درکنار بلکہ ناگوار نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے احباب کو چاہیئے۔ کہ بڑی احتیاط کے ساتھ ابھی سے اپنے اپنے مقامات پر اپنے طور پر احمدی ووٹرز کی فہرست تیار کرلیں۔ اور پھر اس بات کا پورا اہتمام کریں۔ کہ مقامی سرکاری ملازمین پٹواری وغیرہ نے پوری دیانت داری سے احمدی ووٹران کو اپنی فہرستوں میں دکھایا ہے یا نہیں۔ اگر کسی کی طرف سے کوتاہی صادر ہو۔ تو جہاں اس کا علم فوراً حکام بالا کو تحریراً دیں۔ اس کے متعلق مجھے بھی اس کی اطلاع فوراً بھجوا دیں۔ ازبس تاکید ہے۔ نیز جن دوستوں کی جائداد مثلاً مکان یا زرعی زمین وغیرہ قادیان میں ہو یا رہائشی تعلق قادیان سے ہو وہ فوراً نظارت ہذا کو اپنے مفصل کوائف سے اطلاع دیں۔ ناظر امور عامہ

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) ڈاکٹر سید خالد صاحب ایم۔ بی ہومیو لاہور ایک اہم معاملہ کے لئے احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں۔ (۲) ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب سب اسسٹنٹ سرجن اوگی ضلع ہزارہ بیمار ہیں۔ (۳) سید غلام مصطفےٰ صاحب ریٹائرڈ ملٹری بریلی ملازمت کے متلاشی ہیں (۴) محمد حسین صاحب ڈرگ روڈ سندھ کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں (۵) چودھری محمد اسلم صاحب سہاس چک لالہ میں ایک امتحان میں شریک ہیں (۶) شیخ محمد لطیف صاحب بی۔ اے گنج لاہور کی بھتیجی بیمار ہے۔ (۷) سید خادم حسین صاحب گھٹیالیاں فوج میں گئے ہوئے ہیں (۸) شیخ رحمت اللہ صاحب موگا بعض مشکلات میں مبتلا ہیں۔ (۹) معصومہ عالم صاحبہ بنت منشی محمد عالم صاحب ڈنگوی میٹرک کے امتحان میں شریک ہونے والی ہیں۔ (۱۰) ماسٹر محمد حسن صاحب اور رسول احمد صاحب ڈنگوی لاہور بیمار ہیں۔ (۱۱) چودھری نذیر احمد صاحب باجوہ وکیل شہر سیالکوٹ کا لڑکا بیمار ہے (۱۲) مرزا عبدالرحمٰن صاحب ایبٹ آباد بعارضہ عرق النساء بیمار ہیں۔ احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

کوئٹہ سے تبادلہ چونکہ میرا کوئٹہ سے تبادلہ ہو گیا ہے۔ اس لئے جملہ احباب بیرون علاقہ بلوچستان آئندہ بجائے مجھے چندہ ارسال کرنے کے میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے انسپکٹر ایکسائز جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کوئٹہ کے نام بھیجا کریں۔ علاوہ ازیں تمام وہ خط و کتابت جس کا تعلق امارت تعلیم و تربیت یا شعبہ مال سے ہو وہ بھی انہی کے نام کی جائے۔ خاکسار ملک عزیز احمد از کوئٹہ

ولادت میاں محمد افضل صاحب پسر چودھری شاہ محمد صاحب پٹیالوی کے ہاں ۱۳ فروری کو لڑکا تولد ہوا مبارک ہو۔

دعائے مغفرت (۱) میاں غلام نبی صاحب مسگر امرتسر کی بہو اہلیہ محمد شریف صاحب ۱۰ فروری کو فوت ہو گئی انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔

تحریک جدید کے مالی مطالبہ میں حصہ لینے والے اصحاب سے ضروری گزارش

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کے ذریعہ جماعت کے سامنے جو مالی مطالبہ پیش فرمایا۔ اس کے چھٹے سال کے وعدے ڈاک میں ڈالنے کی ۱۶ فروری آخری تاریخ تھی۔ احباب اپنے وعدے ڈاک میں ڈال چکے ہوں گے اللہ تعالےٰ ان کے اخلاص اور ایمان میں ترقی دے۔ ۱۴ فروری ایک دوست جو صحابی ہیں جنہوں نے سال اول ۳۰۰ سال دوم ۳۱۰ سال سوم ۳۲۵ سال چہارم ۳۵۰ روپے کا وعدہ کر کے ادا کئے ہوئے تھے۔ مگر سال چہارم سے کچھ رقم باقی تھی۔ اور وہ سال پنجم میں ۳۵۵ کا وعدہ بھی پورا نہیں کر سکے تھے۔ نہایت پریشانی اور اضطراب کی حالت میں تشریف لائے۔ اور انہوں نے کہا کہ سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ پر میری حالت روشن ہے۔ دو تین سال سے میں مالی مشکلات میں مبتلا ہوں۔ میرے لئے اس کی ترکیب کیا ہو سکتی ہے۔ خاکسار نے عرض کیا کہ جو شخص واقعی معذور ہے۔ وہ کم از کم پانچ روپے کا وعدہ کر کے شامل ہو سکتا ہے۔ آپ کی حالت اگر ایسی ہے۔ تو آپ کم از کم پانچ روپے دے کر شامل ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کے حضور آپ کے یہ پانچ بھی پانچ سو کے برابر ہوں گے۔ لیکن یہ فیصلہ آپ کے اختیار میں ہے۔ کہ آپ اللہ تعالےٰ کی راہ میں کتنی قربانی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا جبکہ ان کی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے تھے۔ کہ میں پیچھے نہیں ہٹنا چاہتا۔ کیونکہ اگر انسان ایک دفعہ پیچھے ہٹ جائے۔ تو وہ پیچھے ہی ہٹتا چلا جاتا ہے۔ میں اپنے مولا پر ایمان رکھتا ہوں کہ وہ میرے لئے سامان کرے گا۔ سال چہارم کی رقم انشاء اللہ ۳۱ مئی ۱۹۴۰ء تک ادا کر دوں گا۔ اور سال پنجم اور سال ششم بھی اسی سال میں ادا کرنے کی کوشش کروں گا۔ اگر کچھ کسر رہ گئی تو آئندہ سال۔ پس میرا وعدہ سال ششم ۳۶۰ روپے حضور کے پیش کر دیا جائے۔

چونکہ دفتر فنانشل سیکرٹری حسب معمول حضور کے پیش ہونے والے وعدوں کی منظوری کی اطلاع روزانہ دے رہا ہے۔ یعنی جو وعدے آج ملتے ہیں۔ ان کی منظوری کی اطلاع دوسرے دن چلی جاتی ہے۔ اس لئے ہر وہ شخص یا جماعت جو اپنا وعدہ بھیج چکی ہے۔ وہ دیکھے۔ کہ اس کو منظوری کی اطلاع مل گئی ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو اپنا وعدہ لکھ کر بھیجے۔ دوست یہ بھی مدنظر رکھیں۔ کہ بعض دفعہ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ وعدہ بھیج دیا۔ مگر ان کا وعدہ ان کی میز پر یا ان کے کسی رجسٹر میں یا کسی کتاب میں غلطی سے رہ جاتا ہے۔ پس احباب اپنے وعدوں کے متعلق منظوری کی اطلاع دیکھ لیں۔ تا وہ غلطی سے رہ نہ جائیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

تحریک جدید کے جہاد کبیر میں شامل ہونیوالوں کی بارھویں فہرست

تحریک جدید کے سلسلہ میں قربانیاں کرنے والوں کی بارھویں فہرست شائع کرتے ہوئے احباب کو یہ یاد دلانا ضروری ہے۔ کہ ہر وہ شخص جس کا پانچ سال میں سے کوئی نہ کوئی سال کسی وجہ سے رہ گیا ہے۔ اس کا نام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزاری مجاہدین والی فوج میں اسی صورت میں آسکتا ہے۔ جبکہ وہ اپنے خالی سال کا چندہ دے دے۔ اس لئے وہ دوست جن کا کوئی سال خالی ہے۔ اپنا نام اس فہرست میں لانے کے لئے اپنے سابقہ سال کے چندہ کو ادا کریں۔ تا ان کا نام بھی اس فہرست میں آجائے۔ اس کے لئے کسی تاریخ کی قید

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مماثلت

انبیاء علیہم السلام کے اہم مقاصد میں سے ایک مقصد قوم کا تزکیہ کرنا بھی ہے۔ چنانچہ ہر نبی اپنی قوم کے لئے مزکّی ہوتا ہے۔ نہ صرف انبیاء بلکہ خلفاءِ بھی انبیاء کی قائم مقامی میں اپنی قوم کا تزکیہ کرتے ہیں۔ تزکیہ کے معنے صرف روحانی پاکیزگی اور طہارت کے نہیں۔ بلکہ قوم کو اقتصادی۔ علمی۔ سیاسی۔ اور مذہبی لحاظ سے ترقی دینا بھی تزکیہ میں شامل ہے چنانچہ انبیاء اور خلفاء کے ذریعہ سے یہ تبدیلی بھی ظہور پذیر ہوتی ہے۔ اور ایک گری ہوئی۔ اور ذلیل قوم نبی کی بعثت کے بعد اس کی قوتِ قدسیہ سے برکت پاکر تھوڑے ہی عرصہ میں ہر لحاظ سے تمام اقوام پر چھا جاتی ہے۔

اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مامور و مرسل بنا کر بھیجا۔ اور آپ کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد مسلمانوں کو پستی اور ذلت کے گڑھے سے نکال کر بامِ عروج تک پہونچانا اور اسلام کی کھوئی ہوئی شان و شوکت کو لوٹانا بھی مقرر فرمایا۔ حضور علیہ السلام نے اس مقصد کو احسن طور پر سر انجام دیا۔ اور اسلامی شان کو قائم کرنے کے لئے ایک ایسی جماعت بنائی۔ اور اس کے ہاتھ میں ایسے مضبوط ہتھیار دیئے۔ کہ وہ دن بدن سربلند ہو رہی ہے۔ اور ترقی اور کامیابی کی راہ پر سرعت کے ساتھ گامزن ہے۔ اور وہ دن دور نہیں۔ جبکہ اسلام کا پودہ اس الٰہی جماعت کی قربانیوں کے خون سے پھر سر سبز و شاداب ہوگا۔ اور اس کی شان و شوکت پھر واپس آ جائے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد آپ کے خلفاء نے آپ کا کام سنبھالا۔ اور آپ کی بعثت کے مقاصد کی تکمیل کے لئے تگ و دو شروع کی۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے چھ سالہ دورِ خلافت میں جماعت کی حالت کو درست کرنے اور اس کو ترقی دینے کے لئے ہر ممکن کوشش کی۔ آپ کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مسندِ خلافت پر جلوہ افروز ہوئے اور آپ نے بھی ہر لحاظ سے جماعت کے تزکیہ کے لئے تدابیر کیں۔ اور جماعت کو ہر میدان میں خواہ وہ اقتصادی ہو۔ یا مذہبی و سیاسی دوسروں سے آگے بڑھانے کے لئے ذرائع اختیار کئے۔

انہی ذرائع میں سے جماعت کو اقتصادی لحاظ سے ترقی دینے کے لئے ایک ذریعہ آپ نے یہ اختیار فرمایا کہ اس سال ہجری شمسی سنہ کا آغاز فرما دیا۔ مسلمانوں نے شروع سے ہی قمری تقویم (کیلنڈر) کو اپنے ہاں رائج رکھا۔ بدیں وجہ اسلامی کیلنڈر اور ان اقوام کے کیلنڈر میں جن کے ہاں شمسی لحاظ سے حسابات رائج تھے۔ ہمیشہ اختلاف چلا آیا ہے۔ اس وجہ سے تجارتی اور کاروباری معاملات میں بہت دقّت کا سامنا ہوا۔ جب تک مسلمان غالب رہے۔ اپنے تفوق کی وجہ سے یہ الجھن ان کے لئے اتنی ضرررسان نہ تھی۔ لیکن مسلمانوں کے انحطاط اور ان اقوام کے عروج کی وجہ سے جو شمسی کیلنڈر استعمال کرتی تھیں۔ مسلمانوں کے کاروبار کو ایک مہلک ضرب لگی۔ اور ان کی کاروباری حالت دن بدن بدتر ہوتی گئی۔

علاوہ ازیں تاریخی لحاظ سے بھی شمسی اور قمری کیلنڈروں نے بہت سی مشکلات پیدا کیں۔

موجودہ زمانہ میں مسلمانوں نے اس مشکل کا حل اس طرح کیا۔ کہ ہو بہو یورپین کیلنڈر کو اپنے ہاں رائج کر لیا۔ چنانچہ مصر والوں نے انگریزی مہینوں کے نام تھوڑی سی تبدیلی کے بعد استعمال کرنے شروع کر دیئے مثلاً جنوری کو یَنَایِر۔ فروری کو فَبْرَایِر۔ مارچ کو مَارِس وغیرہ کہنا شروع کر دیا۔ دمشق والوں نے زیادہ تر ترکی کا اثر قبول کیا۔ اس اقدام سے گو کاروبار وغیرہ میں تو کچھ سہولت ہو گئی لیکن مسلمانوں کے دماغوں پر اسلامی تہذیب و تمدن کی بے بضاعتی اور موجودہ زمانہ میں اس کے ناقابلِ عمل ہونے کا خیال مستولی ہو گیا۔ اور اس طرح یورپین تہذیب کے بندھن اور بھی مضبوط ہوتے چلے گئے جس سے اسلامی عقائد اور طرزِ معاشرت کو بہت نقصان پہونچا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان سب مشکلات کے پیش نظر ہجری شمسی سنہ کا اجراء ضروری سمجھا۔ اور اوائل ۱۹۳۹ء میں ایک کمیٹی مقرر فرمائی۔ اور اس کو تمام ضروری امور کے طے کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ حضور کی ہدایات کے مطابق ہجری شمسی کیلنڈر تیار ہو کر ۲۶ جنوری ۱۹۴۰ء کے اخبار میں شائع ہو گیا جس سے عظیم الشان فوائد حاصل ہوں گے حضور کے اس مستحسن فعل سے ایک فائدہ یہ ہوا کہ حضور کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مشابہت کا ایک اور ثبوت مل گیا۔ کیونکہ پہلا اسلامی سنہ یعنی ہجری قمری سنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں حضور کے ارشاد کے ماتحت جاری ہوا۔ آپ کے زمانہ سے پہلے باقاعدہ طور پر کوئی سنہ مقرر نہ تھا۔ عام واقعات کو یاد رکھنے کے لئے جاہلیت میں بعض بعض واقعات سے سنہ کا حساب کرتے تھے ایک زمانہ تک عام الفیل۔ یعنی جس سال ابرھۃ الاشرم نے کعبہ پر حملہ کیا۔ سنہ کا کام دیتا رہا۔ پھر عام الفجار اور اس کے بعد اور مختلف سنہ قائم ہوئے لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مستقل سنہ قائم کیا۔ جو آج تک جاری ہے۔

اس کی ابتداء جیسا کہ مقریزی کی جلد اول صفحہ ۲۸۴ میں مرقوم ہے یوں ہوئی۔ کہ ۱۶ھ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے سامنے ایک چک پیش ہوا۔ جس پر صرف شعبان کا لفظ تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا۔ کہ یہ کس طرح معلوم ہوا۔ کہ گزشتہ شعبان کا مہینہ مراد ہے یا موجودہ۔ اسی وقت مجلس شوریٰ منعقد کی۔ تمام بڑے بڑے صحابہ جمع ہوئے۔ اور یہ مسئلہ پیش کیا گیا۔ اکثروں نے رائے دی۔ کہ فارسیوں کی تقلید کی جائے۔ چنانچہ ہرمزان جو خوزستان کا بادشاہ تھا۔ اور اسلام لا کر مدینہ منورہ میں مقیم تھا۔ طلب کیا گیا۔ اس نے کہا۔ کہ ہمارے ہاں جو حساب ہے۔ اس کو ماہ روز کہتے ہیں۔ اور اس میں مہینہ اور تاریخ دونوں کا ذکر ہوتا ہے۔ اس کے بعد یہ بحث پیدا ہوئی۔ کہ سنہ کی ابتداء کب سے قرار دی جائے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ہجرت نبوی کی رائے دی۔ اور اسی پر سب کا اتفاق ہو گیا۔ اس طرح حضرت عمر خلیفہ ثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے زمانہ میں ہجری قمری کا آغاز ہوا۔ اس سال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے عہد میں ہجری شمسی کا آغاز ہو کر حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مماثلت کا ایک اور بیّن ثبوت مل گیا۔ اور حضور کا فضل عمر ہونا ثابت ہو گیا

علاوہ ازیں قرآن کریم کا یہ ارشاد کہ والشمس والقمر بحسبان اور والشمس والقمر حسباناً۔ یعنی سورج اور چاند دونوں کو حساب کے لئے بنایا گیا ہے۔ قمری لحاظ سے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی بعثت میں اور شمسی لحاظ سے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت ثانیہ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں پورا ہو گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

خاکسار برکات احمد راجیکی فور تھ ایر احمدیہ ہوسٹل لاہور

مسیح آخرالزمان اور آگ کا نشان

مشکوٰۃ باب بدء الخلق میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رأیت عیسیٰ رجلاً مربوع الخلق مالی الحمرۃ والبیاض سبط الرأس ورأیت مالکاً خازن النار والدجال (متفق علیہ) دیکھا میں نے عیسیٰ کو ایک مرد متوسط پیدائش مائل سرخی وسفیدی سیدھے بال سر کے اور دیکھا میں نے مالک داروغہ دوزخ کو اور دجال کو دیکھا۔

اس حدیث سے ظاہر ہے۔ کہ آخری زمانہ میں مسیح موعود مالک خازن النار اور دجال تینوں کا ظہور ہو گا۔ سو زمانہ بتا رہا ہے۔ کہ یہ تینوں ظاہر ہو چکے ہیں۔ مسیح موعود اور دجال کے متعلق تو ہمارے احمدی بھائی بہت کچھ لکھ پڑھ چکے ہیں۔ لیکن مالک خازن النار اور اس کے کاروبار کا ذکر بطور نشان بہت کم سننے میں آتا ہے۔ حالانکہ موجودہ وقت میں لوگوں کو اس نشان سے آگاہ کرنا بہت ضروری ہے اس لئے ذیل میں ہم اس کے متعلق قرآن شریف اور احادیث اور بائیبل سے چند حوالجات پیش کرتے ہیں۔

(۱) قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وترکنا بعضھم یومئذٍ یموج فی بعض ونفخ فی الصور فجمعنٰھم جمعاً۔ وعرضنا جھنم یومئذٍ للکٰفرین عرضاً۔ (سورہ کہف) اس کی تفسیر میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے فرمایا "نفخ فی الصور" ایک بگل بجایا جائے گا۔ اور قومیں آپس میں لڑیں گی۔ جمعنٰھم۔ ہم ان کے درمیان ایک بڑی لڑائی کرا دیں گے۔ عرضنا جھنم دوزخ سامنے ہو گی۔ یہ پیشگوئی ہے۔ کہ جنگ اس وقت اسلحہ آتش بار سے ہو گی۔ (درس حضرت خلیفہ اول ۱۰ مارچ ۱۹۱۰ء) اس تفسیر کے مطابق اہل دنیا اسلحہ آتش بار سے جنگ ہوتی دیکھ چکے اور دیکھ رہے ہیں۔ جس سے ثابت ہوا۔ کہ جناب مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم نے جس عیسےٰ کے ساتھ مالک خازن النار کا ذکر فرمایا وہ عیسیٰ ظاہر ہو چکا ہے انتظار کرنے والے غلطی پر ہیں۔

(۲) سورہ طور میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے والبحر المسجور۔ بخاری شریف میں ہے المسجور الموقد۔ مسجور در قول خدا والبحر المسجور بمعنی موقد است۔ اے افروختہ شدہ قسطلانی گوید ابن جریر ہمیں معنی را اختیار کردہ (تیسیر القاری) اما لکاً خازن النار کے ظاہر ہونے کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو گا کہ لوگوں سے مسیح موعود کی نبوت منوانے کے لئے اس نے آجکل سمندر کے پانی میں بھی آگ بھڑکا رکھی ہے۔

(۳) واذا البحار سجرت۔ اس آیت کی تفسیر میں صاحب مجمع البحار لکھتے ہیں۔ او ملئت نیراناً لتعذیب الفجار (جلد ۲ صفحہ ۹۵) یعنی فاجروں کو عذاب پہونچانے کے لئے سمندر آگ سے بھر دیئے جائیں گے (۴) عن عبد اللہ ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ترکب البحر الا حاجاً او معتمراً او غازیاً فی سبیل اللہ فان تحت البحر ناراً وتحت النار بحراً (ابوداؤد کتاب الجہاد) اس حدیث شریف میں جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سمندروں کی موجودہ حالت کا نقشہ کھینچ کر بتا دیا۔ کہ ایک وقت ایسا آئے گا۔ کہ سمندر کے نیچے آگ ہو گی۔ اور آگ کے نیچے سمندر ہو گا۔ چنانچہ اس وقت تحت البحر مقناطیسی سرنگوں نے جن میں آتشگیر مادہ ہوتا ہے۔ جو قیامت برپا کر رکھی ہے۔ اور اوپر سے بمبار طیارے جو آتش برسا رہے ہیں۔ آج دنیا میں کوئی اس سے بے خبر نہیں۔ اس سے پہلے فان تحت البحر ناراً وتحت النار بحراً کی حقیقت کو کون سمجھ سکتا تھا (۵) صحیح مسلم اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں آتا ہے ویبعث نبی اللہ عیسیٰ واصحابہ فلا یجدون موضع شبر الا قد ملأہ زھمھم ونتنھم ودماءھم فیرغبون الی اللہ سبحانہ فیرسل اللہ علیھم طیراً کاعناق البخت فتحملھم فتطرحھم حیث شاء اللہ۔ اس حدیث شریف میں جناب خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کو نبی اللہ فرمایا۔ کہ وہ آنے والا عیسیٰ خدا کا نبی زمین کو ایک قوم کی گندگی یعنی کفر و شرک سے آلودہ اور بدبودار پا کر جب بمعہ اپنے صحابہ کے اللہ تعالےٰ کی بارگاہ عالی میں دعا کرے گا۔ تو اللہ تعالےٰ اس قوم پر ایک قسم کے پرندے بھیجے گا جو ان کو اٹھا کر ہوا میں اڑ جائیں گے۔ اور جہاں اللہ تعالےٰ چاہے گا ان کو پھینک دیں گے اس پیشگوئی کے مطابق وہ پرندے یعنی طیارے جن کو حدیث میں طیر کہا گیا۔ بلاد مغربیہ میں لوگوں کو اٹھا کر جہاں اللہ تعالےٰ کو منظور ہوتا ہے گرا رہے ہیں۔ فتطرحھم حیث شاء اللہ دوسری روایت میں ہے۔ فترمیھم فی البحر۔ کہ وہ ان کو سمندر میں گرا دیں گے تیسری روایت میں ہے۔ فترمیھم فی النار کہ وہ پرندے ان کو آگ میں گرائیں گے۔ "دریں روایت منافات نیست زیرا کہ بحر روز قیامت افروختہ شدہ آتش گردد" (حجج الکرامہ صفحہ ۴۳۱) قیامت کے دن ان پرندوں کا ان کو آگ میں ڈالنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اس وقت ایک قیامت برپا ہے۔ اور سمندروں میں آگ بھڑک رہی ہے۔ چوتھی روایت میں ہے۔ فتطرحھم فی المھبل (ترمذی) ھبیل ھو الھوۃ الذی ذھبت فی الارض (مجمع البحار) ھوۃ۔ ھی الوھدۃ العمیقۃ یعنی وہ پرندے ان کو گہری غار میں پھینکیں گے میجنو لائن اور سگفرید لائن سے عمیق اور گہری غار اور کیا ہو گی۔

" اور اس دن میں ایسا ہو گا۔ کہ خداوند عالی شانوں کے لشکر کو جو بلندی پر ہیں . . . . گڑھے میں ڈالے جاویں جمع کئے جائیں گے۔"

(یسعیاہ ۲۴/۲۱)

پس مخبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جن پرندوں کی خبر دی گئی وہ بھی طیارے ہیں۔ جن کے اُٹھنے اور گرنے کی خبریں روزانہ اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں

(۶) حتّٰی ان احدھم لیھز حربتہ الی السماء فترجع مخضبۃ بالدم فیقولون نحن قتلنا اھل السماء (ابن ماجہ) اس حدیث شریف میں فضاء میں اڑنے والے طیاروں اور طیارہ شکن انواپ کی پیشگوئی بیان کی گئی ہے۔ جناب مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ یہانتک کہ ایک ان میں سے اپنا حربہ آسمان کی طرف پھینکے گا۔ جو خون سے رنگا ہوا واپس آئے گا۔ پھر وہ کہنے لگیں گے کہ ہم نے اہل السماء کو قتل کر دیا۔ اس سے پہلے تو اس حدیث شریف کا سمجھنا مشکل تھا۔ مگر آج تو چھوٹے چھوٹے بچے بھی اس بات سے بے خبر نہیں کہ کس طرح اہل السماء یعنی فضاء میں اڑنے والوں کو نیچے سے فیر کرنے والے موت کے گھاٹ اتار رہے ہیں۔ مگر افسوس ہمارے مولوی صاحبان تو ایک قوم کے تیروں سے جوان کے خیال میں ایک دیوار کے اندر بند ہے۔ جب تک آسمان سے فرشتوں کا خون ٹپکتے نہ دیکھیں۔ مسیح موعود کے انکار سے باز نہیں آتے

(۷) فرمایا ایک آگ ظاہر ہوگی تاکل الانفس والاموال..... ولھا بین السماء والارض دوی کدوی الرعد القاصف تسمع من رؤس الخلائق ادنی من العرش الخ (رواہ الطبرانی وابن عساکر عن حذیفۃ بن الیمان) وہ جانوں اور مالوں کو کھا جائے گی۔ آسمان اور زمین کے درمیان یعنی فضا میں وہ کڑکنے والی بجلی کی طرح آواز دیگی۔ وہ لوگوں کے سروں سے چھت سے زیادہ نزدیک ہوگی۔ گذشتہ جنگ عظیم میں جو جانی اور مالی نقصان ہوا اس کو پڑھ کر آدمی حیران رہ جاتا ہے اسکی پہلی لڑائی میں سولہ لاکھ سولہ ہزار آدمی مرے یا زخمی اور گرفتار ہوئے فرانس کی آٹھ لاکھ چون ہزار فوج میں سے صرف آٹھ دن میں تین لاکھ تیس ہزار ماری گئی۔ اور دو لاکھ اسی ہزار زخمی ہوئی۔ اس جنگ میں مقتول ۸۰۵۲۸۴۸ اور ۲۱۴۳۷۵۶۱ زخمی ہوئے۔ اگر مالی مصارف کا نقشہ سامنے رکھا جائے تو انسان مبہوت رہ جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جنگ یورپ پر چھپن ارب بارہ کروڑ بیس لاکھ پونڈ کی رقم خرچ ہوئی (انقلاب ۱۲ دسمبر ۱۹۳۹ء) موجودہ جنگ میں جو جانی اور مالی نقصان ہو رہا ہے اس کا اندازہ بعد میں معلوم ہو گا۔

غرض اس آگ کی نسبت جو حضور علیہ السلام نے فرمایا تاکل الانفس والاموال۔ لوگ قیامت تک اس کو یاد رکھیں گے۔ اور ولھا بین السماء والارض دوی کے مطابق آج فضاء میں مشین گنوں کے چلنے کی آوازیں۔ اور سروں پر بمبار طیاروں کی آتش فشانی تسمع من رؤس الخلائق ادنی من العرش دنیا اس نظارہ کو دیکھ رہی ہے۔

(۸) از ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ آمدہ بر پا نمے شود ساعت تا آنکہ کوفتہ شوند سرہائے اقوام بکواکب از آسمان (حج الکرامہ ۱۳۹) غنیم نے ستارے کی وضع کے گولے برسائے۔ اور زہریلے ہوائی بادل چھوڑے (اخبار ترجمان ۵ جنوری ۱۹۱۶ء) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا وتسقط السماء علی رؤسھم وتنشق الارض تحت اقدامھم (استفتاء ص ۳) اور ساتویں نے اپنا پیالہ ہوا پر الٹا.... اور ایک ایسا بڑا بھونچال آیا۔ کہ جب سے انسان زمین پر پیدا ہوا ہے۔ ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی نہ آیا تھا.... قوموں کے شہر گر گئے...... اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے اولے گرے (مکاشفہ ۱۶/۱۷) ایک بڑا زلزلہ ہوگا۔ یہانتک کہ سمندر کی مچھلیاں اور آسمان کے پرندے۔ اور زمین کے چرندے..... اور سارے انسان جو روئے زمین پر ہیں میرے سامنے تھرتھرا جائیں گے۔ اور پہاڑ الٹائے جائیں گے..... ایک شدت کا مینہ اور بڑے بڑے اولے اور گندھک برساؤں گا۔ (حزقی ایل باب ۳۸)

(۹) اور ان پر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں۔ ایک آگ بھیجونگا وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔ (حزقی ایل باب ۳۹) ولیعلموا انما ھو الٰہ واحد (سورہ ابراہیم)

(۱۰) لیکن جس دن لوط سدوم سے نکلا۔ آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کیا۔ ابن آدم کے ظاہر ہونے کے دن بھی ایسا ہی ہوگا (لوقا ۱۷/۲۹)

(۱۱) پس جیسے کڑوے دانے جمع کئے جاتے ہیں۔ اور آگ میں جلائے جاتے ہیں۔ ویسے ہی دنیا کے آخر میں ہوگا (متی باب ۱۳/۴۰)

(۱۲) خداوند کا دن اس طرح آنے والا ہے۔ جس طرح رات کو چور آتا ہے۔ جس وقت لوگ کہتے ہوں گے۔ کہ سلامتی اور امن ہے۔ اس وقت ان پر اس طرح ناگہاں ہلاکت آئے گی جسطرح حاملہ کو درد لگتے ہیں (تھسلنیکیوں کے نام پولوس رسول کا پہلا خط ۵/۲)

(۱۳) خداوند یسوع اپنے قوی فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں آسمان سے ظاہر ہوگا (دوسرا خط ۱/۸) لیکن خداوند کا دن چور کی طرح آجائے گا۔ اس دن آسمان بڑے شور وغل کے ساتھ برباد ہو جائیں گے۔ اور عناصر حرارت کی شدت سے پگھل جائیں گے۔ اور زمین اور اس پر کے کام جل جائیں گے...... لیکن اس کے وعدے کے مطابق ہم نئے آسمان اور نئی زمین کا انتظار کرتے ہیں۔ جن میں راستبازی بسی رہے گی۔ (پطرس کا دوسرا عام خط ۳) حضرت اقدس کا ایک کشف ہے "ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں" لندن میں دو لیڈروں نے اپنی تقریروں میں کہا۔ ہم جنگ اس لئے لڑ رہے ہیں تا ایک نئی دنیا بنائی جائے اور نیا نظام قائم کیا جائے۔

الغرض جناب مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی کہ زینت عیسیٰ وجاءہ نجم الحق.... ودعمت مالکا خازن النار۔ اس کی سچائی پر زمین۔ آسمان اور ما بینھما ہر وقت گواہی دے رہے ہیں نیز کتاب ملاکی باب ۴ میں بعض بادشاہوں کی نسبت پیشگوئی پائی جاتی ہے۔ خداوند فرماتا ہے میں ان کو اس آتشدان کی مانند جو لکڑیوں کے بیچ ہو۔ اور اس جلتی مشعل کی مانند جو پولوں کے درمیان ہو کرونگا۔ اور وہ داہنے بائیں پر آس پاس کی ساری قوموں کو نگل لیں گے...... اور اس دن یوں ہوگا........ میں داؤد کے گھرانے اور یروشلم کے باشندوں پر فضل اور مناجات کی روح برساؤں گا۔ پس مبارک وہ جنہوں نے اس فضل کو پایا۔

کرم داد از دوالمیال

تاریخ اسلام میں ہمیشہ زندہ رہنے والے

تحریک جدید کے مجاہدین کی پانچ سالہ فہرست

(۱۲)

نمبر شمار	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۱۳۲۸	حافظ محمد ابراہیم صاحب دارالفضل	۵	۷	۱۲	۵	۵/۴
۱۳۲۹	ملک مولا بخش صاحب 〃	۱۰۰	۳۰	۳۲	۳۵	۳۶
۱۳۳۰	چوہدری غلام محمد صاحب دوکاندار 〃	۳۰	۴۰	۴۵	۲۰	۲۱
۱۳۳۱	سردار نذر حسین صاحب 〃	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۳۳۲	خانصاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب دارالبرکات	۴۰	۳۰	۳۰	۵۱	۴۰
۱۳۳۳	حاجی محمد اسمٰعیل صاحب 〃	۳۰	۵۰	۵۱	۳۰	۲۷
۱۳۳۴	ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب اتالیق 〃	۱۵	۱۵	۱۸	۱۵	۱۶
۱۳۳۵	چوہدری فیض احمد صاحب کاتب الفضل 〃	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۰/۱
۱۳۳۶	عبداللہ خاں صاحب دوکاندار 〃	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۳۳۷	مرزا مہتاب بیگ صاحب حلقہ مسجد مبارک	۱۰	۱۵	۲۰	۱۰	۱۱
۱۳۳۸	سردار کرم داد صاحب دارالفضل	۳۵	۳۰	۳۲	۵	۶
۱۳۳۹	حکیم نظام جان صاحب حلقہ مسجد مبارک	۱۰۰	۱۰	۲۰	۲۵	۳۰
۱۳۴۰	نور احمد صاحب سنوری	۵	۵/۴	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳۴۱	شیخ محمد بخش صاحب ھنگاوی مرحوم	۱۰	۱۰	۱۰	۵	۵/۲
۱۳۴۲	میاں محمد اسد صاحب حجام عرف فضل دین	۵	۵/۳ پائی	۵/۶ پائی	۵/۹ پائی	۵/۱
۱۳۴۳	میاں محمد اسمٰعیل صاحب دوکاندار	۵	۶	۷	۵	۵/۱
۱۳۴۴	چوہدری عنایت اللہ صاحب دارالفتوح	۵	۵/۴	۵/۶	۵/۷	۵/۸
۱۳۴۵	منشی سربلند صاحب پنشنر 〃	۵	۶	۸	۸	۱۰
۱۳۴۶	شیخ نور الدین صاحب 〃	۵	۷	۸	۱۰	۱۱
۱۳۴۷	〃 محمد اکرام صاحب تاجر 〃	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۳/۱
۱۳۴۸	فتح الدین صاحب سیال 〃	۵	۵/۴	۵/۸	۵	۵/۸
۱۳۴۹	چوہدری عبدالمجید صاحب دوکاندار بھینی	۵	۱۰	۱۵	۵	۵/۴
۱۳۵۰	منشی محمد ابراہیم صاحب ننگل	۵	۶	۵	۵	۵/۱
۱۳۵۱	مستری علم الدین صاحب قادر آباد	۱۰	۱۳	۱۲/۸	۱۰	۱۰/۴
۱۳۵۲	والدہ صاحبہ مرحوم آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب	۱۵	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵
۱۳۵۳	والدہ صاحبہ مرحومہ 〃 〃 〃 〃	۱۵	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵
۱۳۵۴	سکینہ بی بی ہمشیرہ 〃 〃 〃 〃	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۳۵۵	شیخ قمر الدین صاحب بنوں	۱۰۰	۱۱۰	۵۰	۱۰۰	۱۱۵
۱۳۵۶	قدم خاں صاحب 〃	۵	۶	۷	۵	۷
۱۳۵۷	ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی ہانگ کانگ	۱۲۰	۱۴۴	۱۶۸	۱۲۵	۱۳۰
۱۳۵۸	میر امان اللہ صاحب گنج	۵	۳۰	۳۰	۴۰	۴۵
۱۳۵۹	چوہدری محمد خانصاحب چک ۱۲۴ لبادنگر	۵	۶	۷	۷/۱	۷/۸
۱۳۶۰	〃 پیر محمد صاحب چک ۱۵۲	۵	۵/۱	۶	۵	۶
۱۳۶۱	مرزا احمد بیگ صاحب منٹگمری	۱۲۰	۱۵۰	۱۷۰	۱۲۰	۱۲۵
۱۳۶۲	ملک نذیر احمد خاں صاحب	۱۰	۱۱	۱۲	۵	۸
۱۳۶۳	منشی رحمت علی صاحب ربیالہ خورد	۵	۵	۵	۵	۵/۱
۱۳۶۴	منشی امیر الدین صاحب فیروزپور	۵	۶	۷	۵	۵/۵
۱۳۶۵	ملک عبدالمالک صاحب گنج لاہور	۵	۱۰	۲۰	۳۰	۳۱
۱۳۶۶	میاں علی محمد صاحب بنگہ	۵	۵	۶	۵	۵/۲
۱۳۶۷	حکیم عمر الدین صاحب 〃	۵	۶	۱۰	۵	۵/۱
۱۳۶۸	فضل الدین صاحب 〃	۵	۶	۶/۴	۵	۵/۸
۱۳۶۹	بابو نور الٰہی صاحب ٹانڈہ	۵	۵/۲	۶/۴	۵	۶/۲
۱۳۷۰	مرزا احمد علی بیگ صاحب مانسہ	۱۰	۱۲	۱۳	۱۵	۱۵/۴
۱۳۷۱	سفیر داد خانصاحب 〃	۵	۶	۱۰	۵	۶
۱۳۷۲	اہلیہ صاحبہ عبدالمجید صاحب انبالہ	۵	۵/۱	۶	۷	۷/۱
۱۳۷۳	بابو عبدالمجید صاحب 〃	۳۰	۲۰	۲۱	۱۲	۱۴
۱۳۷۴	صوفی غلام اللہ صاحب دہلی	۵	۵/۴	۱۰	۲۵	۳۵
۱۳۷۵	بابو عبدالحمید صاحب 〃	۳۰	۴۵	۶۰	۷۵	۸۵
۱۳۷۶	میر انتظار حسین صاحب 〃	۱۰	۱۱	۵	۱۱	۱۵
۱۳۷۷	ڈاکٹر سراج الدین صاحب 〃	۶۰	۷۵	۱۰۰	۶۵	۶۶
۱۳۷۸	منشی دانشمند خاں صاحب پونچھ	۷	۲۰	۲۲/۸	۱۵	۱۶
۱۳۷۹	ڈاکٹر بشیر محمود صاحب 〃	۵	۵/۱	۵/۱/۶	۵/۳	۱۰
۱۳۸۰	اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 〃	۵	۵/۱	۵/۱/۶	۵/۳	۱۰
۱۳۸۱	والدہ صاحبہ 〃 〃 〃 〃	۵	۵/۱	۵/۱/۶	۵/۳	۵/۴
۱۳۸۲	نانی صاحبہ 〃 〃 〃 〃	۵	۵/۱	۵/۱/۶	۵/۳	۵/۴
۱۳۸۳	عبدالکریم خانصاحب پونچھ 〃	۳۰	۳۹	۴۱/۱۲	۴۰	۴۱
۱۳۸۴	ملک سیف عالم صاحب سکھر	۵	۱۰	۱۵	۱۰/۸	۱۶
۱۳۸۵	چوہدری عبدالمومن خانصاحب ناصر آباد	۵	۱۰	۱۵	۱۶	۱۷
۱۳۸۶	ڈاکٹر احمد خانصاحب جودھ پور	۱۲۰	۱۳۰	۱۴۰	۱۲۵	۱۲۱
۱۳۸۷	الطاف خانصاحب شاہجہانپور	۵	۶	۷	۱۰	۱۰/۴
۱۳۸۸	سید فضل احمد شاہ صاحب پٹنہ	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۳۸۹	مولوی محمد عظیم الدین صاحب پیچ پیک شاہ	۳۰	۵۹/۸	۶۵	۶۵	۷۰
۱۳۹۰	بابا ولی اللہ صاحب پونہ	۶۰	۶۱	۶۵	۶۰	۶۰/۴
۱۳۹۱	سردار محمد صاحب 〃	۳۰	۲۵	۲۵	۲۰	۳۲
۱۳۹۲	راجہ حکم داد خانصاحب بمبئی	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۳۹۳	خانصاحب منور حسین صاحب حیدرآباد دکن	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵
۱۳۹۴ / ۱۳۹۵	چوہدری چھجو خانصاحب معہ اہلیہ سرگودھا	۳۰	۳۵	۴۵	۵۵	۵۶
۱۳۹۶	〃 عبداللطیف خانصاحب 〃	۵	۶	۷	۵	۵/۴
۱۳۹۷	ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب 〃	۳۰	۴۲	۳۵	۳۰	۳۱
۱۳۹۸	چوہدری عبدالحکیم خانصاحب 〃	۵	۶	۷	۵	۵/۴
۱۳۹۹	ماسٹر غلام جیلانی صاحب 〃	۵	۶	۷	۶	۵/۴
۱۴۰۰	چوہدری بشارت علی خانصاحب پنشنر 〃	۶۰	۶۵	۷۰	۶۰	۳۱
۱۴۰۱ / ۱۴۰۲	ڈاکٹر طفیل محمد خانصاحب معہ اہلیہ 〃	۱۰	۱۵	۶۵	۳۵	۴۲
۱۴۰۳ / ۱۴۰۴	پروفیسر محمد اسمٰعیل صاحب معہ اہلیہ پٹنہ	۳۰	۳۰	۱۰۰	۱۳۵	۱۵۰
۱۴۰۵	ماسٹر غلام محمد صاحب بی۔ایس سی قادیان	۳۰	۳۲	۳۵	۴۰	۱۰/۸
۱۴۰۶	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل قادیان	۳۰	۳۵	۴۰	۳۰	۳۰
۱۴۰۷	مولوی محمد جی صاحب قادیان	۵	۵	۵	۵	۵
۱۴۰۸	مستری رشید احمد صاحب دارالبرکات قادیان	۵	۵/۴	۶	۵	۵/۴
۱۴۰۹	چوہدری عبدالحکیم 〃 〃 〃	۴۰	۵۰	۷۰	۴۰	۴۲
۱۴۱۰	محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 〃 〃	۱۰	۱۱	۱۵	۱۰	۱۱
۱۴۱۱	چوہدری عبدالقدیر صاحب پسر 〃 〃	۵	۵/۸	۷/۸	۵	۶
۱۴۱۲	امۃ الرشید صاحبہ دختر 〃 〃	۵	۵/۸	۷/۸	۵	۶
۱۴۱۳	الہ دین صاحب بھینی بانگر	۵	۶	۷	۵	۵/۴
۱۴۱۴	منشی برکت اللہ صاحب راولپنڈی	۵	۵/۲	۵/۴	۱۰	۱۰/۸
۱۴۱۵	چوہدری محمد علی صاحب 〃	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۴۱۶	مولوی اکبر علی صاحب پیرو چک	۵	۵/۸	۵	۵	۵
۱۴۱۷	شیخ برکت علی صاحب رحیم آباد	۳۰	۳۱/۱۲	۳۵	۲۰	۲۱/۱
۱۴۱۸	مستری فیض اللہ صاحب سیالکوٹ	۵	۸	۹	۸	۸
۱۴۱۹	سید محمد شریف صاحب 〃	۵	۶	۷	۶	۷
۱۴۲۰	مہر غلام محمد صاحب 〃	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۴۲۱	چوہدری نذیر احمد صاحب عزیزپور ڈوگری	۵	۶	۷	۵	۵/۴
۱۴۲۲	منشی محمد دین صاحب درس گرلز سکول قادیان	۵	۵/۴	۵/۴	۶	۶/۱
۱۴۲۳	الٰہی جان والدہ صاحبہ 〃 〃 〃	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۴۲۴	مستری شرف الدین صاحب امرتسر	۳۰	۳۵	۴۰	۱۲	۱۰/۱
۱۴۲۵	خواجہ ظہور شاہ صاحب 〃	۵	۵/۴	۶	۵	۵/۸
۱۴۲۶	اہلیہ صاحبہ مرزا مولا بخش صاحب لاہور	۵	۱۰	۱۱	۵	۶
۱۴۲۷	چوہدری محمد الدین صاحب آنبہ	۵	۶	۷/۸	۵	۵/۱
۱۴۲۸	اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۴۲۹	ماسٹر غلام محمد صاحب 〃	۵	۱۰	۱۰/۲	۱۵	۱۵/۸
۱۴۳۰	اہلیہ صاحبہ 〃 〃	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۴۳۱	حکیم فضل حسین صاحب تونیکی	۵	۶/۴	۶/۴	۵	۵/۴
۱۴۳۲	چوہدری عبدالرحمٰن صاحب چک ۳۲ ملی پور	۵	۲۰	۲۵	۱۵	۱۵/۴
۱۴۳۳	اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 〃	۵	۶	۷	۵	۵/۴
۱۴۳۴	والدہ صاحبہ مرحومہ 〃 〃 〃	۵	۵	۵	۵	۵/۴
۱۴۳۵	محمد شریف خانصاحب آبادکار چک ۹۸	〃	〃	〃	〃	〃
۱۴۳۶	ملک برکت علی صاحب 〃	۵	۵	۶	۵	۵/۴
۱۴۳۷	چوہدری فتح علی صاحب 〃	۳۰	۱۰	۱۲	۲۰	۲۱
۱۴۳۸	ماسٹر امام علی صاحب حضور پور	۵	۱۰	۱۵	۵	۵/۶
۱۴۳۹	ڈاکٹر علم الدین صاحب کریانوالہ	۳۰	۳۳	۳۷	۵	۲۵
۱۴۴۰	بابو محمد شفیع صاحب اوورسیر کنجاہ	۵	۷	۱۰	۱۳	۱۵
۱۴۴۱	مولوی غلام محمد صاحب عالم گڑھ	۵	۵	۵	۵	۶
۱۴۴۲	اہلیہ صاحبہ سید زمان شاہ صاحب گجرات	۵	۵/۱	۵/۴	۷/۹	۱۰
۱۴۴۳	چوہدری ظفر اللہ صاحب جہلم	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۴۴۴	ماسٹر امام بخش صاحب بیرو غربی	۱۰	۱۵	۲۰	۵	۱۰
۱۴۴۵ / ۱۴۴۶	میاں غلام حسین صاحب اوورسیر معہ اہلیہ مردان	۲۵۰	۳۰۰	۴۰۰	۲۵۰	۲۵۵
۱۴۴۷	جمعدار ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب پشاور	۱۰۰	۶۰	۷۰	۶۰	۷۰
۱۴۴۸	مولوی عبداللہ صاحب مالاکنڈ	۵	۵/۴	۵/۸	۵/۱۲	۶

(باقی)

وصیتیں

نمبر ۵۵۳۲ منکہ آمنہ بی بی زوجہ محمد عظیم صاحب قوم قریشی عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۷ء ساکن گجو چک ڈاکخانہ گکھڑ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۹/۱۲/۳۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے صرف ایک سو روپیہ مہر ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میری وفات کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ نشان انگوٹھا آمنہ بی بی گواہ شد محمد عظیم خاوند موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد محمد شریف ہاشمی پسر موصیہ بقلم خود۔

نمبر ۵۵۳۴ منکہ سیدہ وزیر بیگم بنت سید پیر حاجی احمد قوم سید پیشہ معلمہ عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ہوشیارپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۹/۱۲/۳۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت جائیداد غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ البتہ میری ماہوار آمد مبلغ ۲۳ روپے ماہوار ہے۔ لہذا اس آمد کا تاحیات ۱/۱۰ حصہ وصیت ادا کرتی رہونگی نیز میری وفات پر اگر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ سیدہ وزیر بیگم بقلم خود نائب معلمہ اردو گرلز سکول ہوشیارپور گواہ شد سید پیر حاجی احمد احمدی سکرٹری انجمن احمدیہ ہوشیارپور۔ گواہ شد محمد رمضان ریڈر کورٹ دہلی بحروف انگریزی

نمبر ۵۵۴۰ منکہ نواب بی بی زوجہ چوہدری چراغدین صاحب قوم ارائیں عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع گوکھووال چک ۲۷۶ ڈاکخانہ کرتارپور چک ۲۷۵ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۹/۱۲/۳۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے۔

پھول طلائی ایک تولہ ۰/ ۳۵ - ڈنڈیاں ایک تولہ ۰/ ۳۵ - نتھ ایک تولہ ۰/ ۳۶ قرضہ بذمہ خاوندم ۰/ ۲۱۰ کل ۰/ ۳۱۶ روپے مذکورہ بالا جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں میری وفات پر اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ نشان انگوٹھا۔ نواب بی بی گواہ شد محمد اسحاق لائل پوری گوکھووال چک ۲۷۶ گواہ شد بقلم خود چراغدین نمبردار چک ۲۷۶ خاوند موصیہ

نمبر ۵۵۳۶ منکہ سلامت بی بی زوجہ خدابخش صاحب قوم لڑکا عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۸ء ساکن سمراء ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۹/۱۲/۳۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے۔

صرف نقد ایک سو بیس روپے اس کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میں یہ رقم انشاء اللہ اپنی زندگی میں ادا کر دوں گی۔ نیز میری وفات کے وقت اگر اس کے علاوہ ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامتہ نشان انگوٹھا سلامت بی بی موصیہ گواہ شد عبدالرحمٰن پسر موصیہ

گواہ شد:- مستری عبدالخالق سکرٹری مال انجمن احمدیہ لودھراں بقلم خود

نمبر ۵۵۲۹ منکہ فرخندہ اختر زوجہ ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اخوند قوم سید عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۰/۱/۱۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد حسب ذیل ہے۔ کل زیور ۰/ ۲۰۰ روپے حق مہر بذمہ خاوند ۰/ ۱۰۰۰ روپے ایک مکان بنا کر دینا ہے۔ جو کہ ابھی نہیں بنا۔ اس جائیداد کی میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ جو مکان میرے شوہر نے بنا کر دینا ہے۔ اس کی قیمت اندازاً ۲½ ہزار ہوگی۔

الامتہ فرخندہ اختر بقلم خود گواہ شد سید سردار حسین شاہ بحروف انگریزی افسر تعمیر قادیان گواہ شد عبدالعزیز بحروف انگریزی خاوند موصیہ

برطانیہ کے صنعتی کارخانوں کی سرگرمیاں

لنڈن ۱۲ فروری - برطانیہ کے وہ باشندے جو فوج میں نہیں لئے گئے۔ یا بھرتی نہیں ہو سکے۔ ملکی اور فوجی ضروریات خوراک مہیا کرنے میں سرگرمی سے معروف ہیں۔ جنگ سے قبل انگلستان اور ویلز میں سبزیوں اور پھلوں کے باغات کے لئے ۸ لاکھ قطعات اراضی دیہاتی علاقوں میں شہریوں کو تقسیم کئے گئے تھے۔ ان باغات میں اوسطاً مجموعی سالانہ پیداوار ۷۰ لاکھ پونڈ کی ہوئی تھی۔ برطانیہ کے صنعتی کارخانے اور زرعی ادارے ان باغات کے لئے سالانہ ۱۰ لاکھ پونڈ کے آلات کشاورزی - بیج - لکڑی - کھاد وغیرہ مہیا کرتے رہے۔ اب گورنمنٹ نے ۵ لاکھ مزید قطعات اراضی اس مقصد کے لئے تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ برطانیہ کے صنعتی کارخانوں اور زرعی اداروں کو مزید ۶½ لاکھ پونڈ کا سامان مہیا کرنے کا موقعہ ملے گا۔ اور یہ کارخانے سامان جنگ تیار کرنے میں اپنی معروفیت کے باوجود زرعی ضروریات بھی مہیا کر سکیں گے۔

برطانیہ کے پارچہ بافی کے کارخانوں کا تجارتی بیڑہ

لنڈن ۱۳ فروری - لنکاشائر کے پارچہ بافی کے کارخانوں کے مالکوں نے تجارتی جہازوں کا ایک پورا بیڑہ ممالک غیر سے روئی لانے کے لئے خرید لیا ہے۔ یہ جہاز امریکہ اور مصر سے روئی لایا کریں گے۔ جنگ کے خاتمے تک برطانیہ نے مصر کی ساری روئی خرید لی ہے۔ اس روئی کا بیشتر حصہ یہی جہاز مصر سے انگلستان لائیں گے۔ ان کارخانہ داروں میں سے ایک نے ایک نمائندہ اخبار کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ ہمارا یہ اقدام مستقل نوعیت کا نہیں۔ بلکہ ہنگامی ہے پارچہ بافی کے ساتھ ساتھ تجارتی جہازوں کا سلسلہ قائم کرنے کے لئے ہمارا ارادہ نہیں۔ اس وقت یہ اقدام اس لئے اختیار کیا گیا ہے۔ کہ کپڑے کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ جسے پورا کرنے کیلئے روئی کی اشد ضرورت ہے اس کی بہترین تدبیر یہی تھی کہ ممالک غیر سے روئی لانے کیلئے ہم خود کوئی انتظام کریں۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۵ فروری۔ گذشتہ چھ روز میں برطانوی جہازوں نے چار جرمن آبدوزیں غرق کر دی ہیں۔ اس وقت تک کل ۰ ہم غرق ہو چکی ہیں

پیرس ۱۵ فروری۔ ایک سرکاری کمیونک مظہر ہے کہ سارکے جنوب میں جرمن فوج نے حملہ کیا۔ مگر وہ بالکل ناکام رہا۔ فرانسیسی جنگی جہاز نے جرمنی کا ایک مال کا جہاز گرفتار کر لیا اور اسے فرانسیسی بندرگاہ میں لے آیا۔

کراچی ۱۵ فروری۔ آج خان بہادر اللہ بخش نے اپنی وزارت کا استعفیٰ گورنر کے پیش کر دیا۔ انہیں کہا گیا ہے کہ نئے انتظام تک کام کریں۔ بعد کی اطلاع ہے کہ سندھ انڈی پنڈنٹ پارٹی اور خان بہادر میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اب نئی وزارت میر آپ بنائینگے جس میں سابق وزراء کے علاوہ بعض نئے وزراء بھی لئے جائینگے مسٹر جناح سے مسلم لیگ پارٹی نے استصواب کیا تھا۔ کہ متبادل وزارت کے قیام میں آسانی پیدا کرنے کے لئے پارٹی کو توڑ دیا جائے۔ مگر آپ نے اس کی اجازت نہ دی بلکہ مشورہ دیا کہ اسمبلی کو توڑنے کی کوشش کی جائے۔

لاہور ۱۵ فروری۔ آج ملک کے تمام صوبوں میں کانگریس کی صدارت کا انتخاب ہوا۔ اور مولانا ابو الکلام آزاد بھاری کثرت آراء سے کامیاب ہو گئے آپ کو ۱۷۳۶ اور آپ کے مد مقابل مسٹر راے کو صرف ۵۷ ووٹ ملے۔

امرتسر ۱۵ فروری۔ گذشتہ شب ۹ بجے کے قریب ایک ہندو محلہ میں ایک مسلمان کے چھرا گھونپ دیا گیا جس سے شہر کی فضاء میں شدید کشیدگی پیدا ہو گئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی۔ اور ایک ہفتہ تک جلوس وغیرہ نکالنے کی قطعی ممانعت کر دی

لنڈن ۱۵ فروری۔ آج بلغاریہ کی وزارت مستعفی ہو گئی۔ جسے شاہ بورس نے منظور کر لیا۔ اور موجودہ وزیر تعلیم کو وزارت مرتب کرنے کی دعوت دی۔

ٹوکیو ۱۵ فروری۔ آج جاپان پارلیمنٹ میں وزیر اعظم نے اعلان کیا۔ کہ امریکہ نے دباؤ ڈالنے کی جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے اگر وہ جاری رہی۔ تو جاپان بھی اپنی حفاظت پر مجبور ہو گا۔ یونان ریلوے پر بمباری کے واقعہ کے خلاف امریکہ اور فرانس کے احتجاج کے باوجود ہم اس لائن پر بمباری جاری رکھینگے تا چین کو جنگی سامان نہ پہنچ سکے۔

لنڈن ۱۵ فروری۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ چونکہ جرمن گورنمنٹ اتحادی تجارت کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی نظر آتی ہے اس لئے اس سلسلہ میں ملک معظم بھی ضروری کارروائی کا حق رکھتے ہیں۔ اور حکم دیتے ہیں۔ کہ آئندہ جو تجارتی جہاز دشمن کی کسی بندرگاہ سے روانہ ہو گا۔ اس کا تمام مال ضبط شدہ سمجھا جائیگا۔ اور کسی اتحادی بندرگاہ میں اتار لیا جائے گا۔

سٹاک ہالم ۱۵ فروری۔ کریلیک کے محاذ پر دست بدست لڑائی ہو رہی ہے جس میں فنی سپاہی لمبے چھرے اور سنگینیں استعمال کرتے ہیں۔ فنوں کو اپنی موجودہ نازک حالت کا احساس ہے۔ تاہم وہ پریشان نہیں۔ ان کا بیان ہے کہ اڑہائی ماہ کی شدید جنگ اور اڑھائی لاکھ جانوں کی قربانی کے بعد روسی اگر میز ہم لائن کے قریب پچھتر کے میل یا شمال میں تھوڑے سے غیر آباد علاقہ پر قابض ہو چکے ہیں۔ تو یہ کوئی قابل ذکر کامیابی نہیں۔

لنڈن ۱۵ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ملایا سٹیٹس کے سلاطین نے متفقہ طور پر جنگ کے امدادی فنڈ میں حکومت برطانیہ کو دس لاکھ پونڈ کا تحفہ پیش کیا ہے۔

رنگون ۱۵ فروری۔ گورنر برما نے آج سرکاری حیثیت سے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ درجہ نو آبادیات قدرت کا کوئی تحفہ نہیں اور نہ ہی یہ سلطنت کے کسی حصہ کو دیا جا سکتا یہ تو آئینی ارتقاء کا ایک درجہ ہے۔

لاہور ۱۵ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ مولانا ابو الکلام آزاد کی کوششوں سے پنجاب پراونشل کانگرس کی مختلف پارٹیوں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ میاں افتخار الدین کو پراونشل صدر بنا دیا گیا ہے۔ مولانا نے بر سر اجلاس میاں صاحب کو چوما۔ اور اتحاد پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اپنے اختلافات مٹا کر آپ لوگوں نے مجھ پر احسان کیا ہے

لنڈن ۱۵ فروری آج دار العوام میں یہ تحریک پیش ہوئی کہ سمندر میں ڈوبنے والے جرمنوں کو بچانے کے لئے برطانوی جہاز کوئی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ جرمن غیر مسلح جہازوں پر بھی حملے کر دیتے ہیں مسٹر چرچل نے کہا۔ جرمنی کے ایک نارروا فعل کی وجہ سے ہم ڈوبتے ہوؤں کا بچانا جو کہ تقاضائے انسانیت ہے۔ ترک نہیں کر سکتے۔

ایمسٹرڈم ۱۵ فروری۔ گذشتہ شب حکومت جرمنی نے ۲۳۸ برطانوی جہازرانوں کو جو مختلف اوقات میں قید کئے گئے تھے رہا کر دیا۔ انہیں ایک سپیشل ٹرین کے ذریعہ ہالینڈ کی سرحد پر پہنچا یا گیا۔ جہاں قیدیوں کو ڈائننگ روم میں کھانا کھلایا گیا اور اس کے بعد ایک برطانوی بحری کپتان کے حوالہ کر دیا گیا۔ جو آج ہی طیارہ کے ذریعہ انگلستان سے آیا تھا۔ قیدیوں کو دوران قید میں شدید بھوک اور سردی کا سامنا ہوا۔

لنڈن ۱۵ فروری۔ برطانیہ کے موجودہ قانون کے رو سے برطانوی باشندے بطور والنٹیر فن لینڈ میں جا کر لڑ نہیں سکتے گو نوجوانوں نے اس کثرت سے اس کے لئے درخواستیں کیں۔ کہ اب حکومت نے قانون میں ترمیم کر دی ہے۔ اور فنی سفارت نے بھرتی کا دفتر کھول دیا ہے۔

کلکتہ ۱۵ فروری۔ بنگال گورنمنٹ نے ادیب لیڈروں کو نوٹس دیا تھا۔ کہ ۴۲ گھنٹہ کے اندر اندر صوبہ سے نکل جائیں مگر وہ نے اس کی تعمیل سے انکار کر دیا۔ اس پر انہیں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۵ فروری۔ کل پانچ بجے شام کے قریب بارہ ہزار ٹن کا ایک برطانوی جہاز جرمن آبدوز نے غرق کر دیا

گوجرہ ۱۵ فروری۔ گندم دیسی ۴/۳ مسلا ۵۹ ۶/ ۳/ تورید ۸/ ۴/ تیلی تورید ۱۱/ ۴ گڑ ۸/ ۴ سے ۱۲/ ۴ تک شکر ۸/ ۱۵ گھی ۳۹/ سرخ مرچ ۸/ ۶ کپاس دیسی ۱۰/ نرما ۱۰/ ۹ لائل پور میں گھی خالص ۸/ ۴۰ گندم دڑہ ۳/ ۳/ ۶ گڑ ۱۲/ ۴ شکر ۱۴/ ۵ اون ۲۵/ سے ۳۵/ تک کھانڈ بوری ۲ ½ من وزنی ۳۲/ ۶/ امرتسر میں لٹھا جاپانی ۱۲/ ۱۶ لٹھا آرسی ۱۵/ ۱۴ ململ ۷۶ ۳/ ۱۰/ ۵ ۶۹۱ ۳/ ۱۱/ ۶ عمدہ ۲۹۵ ۳/ ۱۲/ ۳ امرتسر میں سونا ۶/ ۳ ۴۳ چاندی ۵۷/ پونڈ ۳/ ۲۷ بمبئی میں سونا ۲/ ۶/ ۴۲

لاہور ۱۵ فروری۔ وزارت لوکل سیلف گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جنگ کی وجہ سے صوبہ کی تمام لوکل باڈیز کے انتخابات ایک سال کے لئے ملتوی کر دیئے جائیں۔

کراچی ۱۵ فروری۔ سندھ کی اللہ بخش منسٹری مخلوط انتخاب کے لئے ایک بل پیش کر رہی ہے۔ جو آج گزٹ میں شائع کر دیا گیا ہے۔ تمہید میں لکھا گیا ہے کہ مشترکہ طریق انتخاب جمہوری انسٹی ٹیوشنوں کے بالکل خلاف ہے۔ اس لئے مشترکہ انتخاب رائج ہونا چاہئے۔ اس سے ہر دو فریق کے تعلقات زیادہ خوشگوار ہو جائیں گے

لنڈن ۱۵ فروری۔ آج وزیر اعظم برطانیہ نے اعلان کیا۔ کہ برطانیہ اپنے اس عہد پر قائم ہے۔ کہ حالات خواہ کچھ ہی ہوں۔ عورتوں۔ بچوں اور غیر مصافی باشندوں پر کبھی بمباری نہ کی جائیگی۔

آج دار العوام میں فلسطین کے مختلف پہلوؤں کے متعلق بعض سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزیر مستعمرات نے کہا۔ کہ گذشتہ چھ ماہ کے عرصہ میں ۰ ہزار یہودی فلسطین میں سکونت پذیر ہوئے ہیں

واردھا ۱۵ فروری۔ مسٹر بوس کا سکرٹری آج یہاں پہنچا۔ اور گاندھی جی سے ملا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ مسٹر بوس کی طرف سے آپ کے نام کوئی خفیہ مکتوب لایا ہے جس کا جواب گاندھی جی دیں گے۔

پشاور ۱۵ فروری۔ سرحدی گاندھی اپنے صوبہ میں واردھا آشرم کی طرح کا کوئی مرکز قائم کرنا چاہتے ہیں۔ خیال ہے کہ خدائی خدمتگار تحریک بند کر دی جائے گی۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی